

ملازمین کو برطرفی سے بچانے کے لیے اسٹیٹ بینک کی نئی ری فنانس اسکیم

بینک دولت پاکستان نے کورونا وائرس کی وبا کی بنا پر معاشی مشکلات سے نہرو آزار کارکنوں کے روزگار کو سہارا دینے کے لیے ”ری فنانس اسکیم فار پیمنٹ آف ویجس اینڈ سیلریز ٹودی ورکرز اینڈ ایمپلائز آف بزنس کنسرنس“ کے نام سے کاروباری اداروں کے لیے ایک عارضی ری فنانس اسکیم متعارف کرائی ہے۔ اس سہولت کا بنیادی مقصد کاروباری اداروں کو ترغیب دینا ہے کہ کورونا وائرس کی وبا کے دوران ملازمین کو برطرف نہ کریں۔

یہ اسکیم پاکستان کے تمام کاروباری اداروں کو بینکوں کے توسط سے دستیاب ہوگی اور اس میں مستقل، کنٹریکٹ، ڈیلی ویجس سمیت ہر قسم کے ملازمین نیز آؤٹ سورس کارکن بھی شامل ہوں گے۔ اس اسکیم کے تحت ان کاروباری اداروں کو جو اپریل تا جون 2020ء کے دوران اپنے ملازمین کو برطرف نہیں کریں گے ان تین مہینوں کی اجرتوں اور تنخواہوں کے اخراجات کے لیے فنانسنگ فراہم کی جائے گی۔

اس اسکیم کے تحت لیے گئے قرضوں پر مارک اپ 5 فیصد تک ہوگا۔ قرض لینے والے جو افراد ایکٹیو ٹیکس پییز زلسٹ میں شامل ہیں وہ مزید کم یعنی 4 فیصد مارک اپ ریٹ پر قرضے حاصل کر سکیں گے۔ یہ اسکیم چھوٹے کاروباری اداروں کو ترجیح دینے کے لیے تیار کی گئی ہے۔ جن کاروباری اداروں کی تین ماہ کی اجرتوں اور تنخواہوں کا خرچ 200 ملین روپے تک ہے وہ اس پوری رقم کی فنانسنگ حاصل کر سکیں گے جبکہ وہ کاروباری ادارے جن کی اجرتوں اور تنخواہوں کا خرچ 500 ملین روپے سے زیادہ ہے وہ اس خرچ کے 50 فیصد تک فنانسنگ حاصل کر سکیں گے۔ درمیانی کٹیگری میں آنے والے تین ماہ کی اجرتوں اور تنخواہوں کے خرچ کے 75 فیصد تک فنانسنگ حاصل کر سکیں گے۔

بینک اس اسکیم کے تحت قرضے کی پروسیسنگ فیس، کریڈٹ لسٹ فیس، پری پیمنٹ پینالٹی چارج نہیں کریں گے۔ قرض کی اصل رقم کی ادائیگی دو سال میں کرنی ہوگی جبکہ قرض لینے والوں کو چھ ماہ کی رعایتی مہلت بھی دی جائے گی۔ بینک اس اسکیم کے استعمال پر اسٹیٹ بینک کو ہفتہ وار رپورٹنگ فراہم کریں گے خصوصاً اس اسکیم کے تحت فنانسنگ کی درخواستوں رد کرنے کی وجوہ بتائیں گے۔

اسٹیٹ بینک کو توقع ہے کہ اس اسکیم کا ایک بڑا فائدہ یہ پہنچے گا کہ جو آج اپنے پے رول پر ملازمین کو برقرار رکھیں گے وہ صورت حال معمول پر آنے پر جلد اپنی پیداوار بحال کر سکیں گے یا اس میں اضافہ کر سکیں گے۔ اسکیم سے کاروباری اداروں کے لکویڈیٹی کے مسائل کم ہوں گے اور وہ دستیاب مالی وسائل کو ورکنگ کیٹیبل کی دیگر ضروریات کو پورا کرنے کے لیے استعمال کر سکیں گے۔

دلچسپی رکھنے والے کاروباری ادارے ان لنکس پر اسکیم کی تفصیلات ملاحظہ کر سکتے ہیں:

<http://www.sbp.org.pk/smfed/circulars/2020/C6.htm>

<http://www.sbp.org.pk/smfed/circulars/2020/C7.htm>

کوئی معلومات جو اس ویب سائٹ پر دستیاب نہ ہوں ان کی مزید وضاحت کے لیے دلچسپی رکھنے والے کاروباری ادارے covid19.stimulus@sbp.org.pk پر ای میل تحریر کر کے یا معمول کے کاروباری اوقات میں 021-111727273 پر فون کر سکتے ہیں۔

اسٹیٹ بینک نے پاکستان کی معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے حالیہ ہفتوں میں کئی اقدامات کیے ہیں جن میں ایک سال کے لیے قرض کی اصل رقم کی واپسی کی مدت میں توسیع، کووڈ 19 سے نمٹنے کے لیے آلات کی خریداری پر اپتنا لوں کو رعایتی فنانسنگ اور دیگر اقدامات شامل ہیں۔ ان اقدامات کی مکمل فہرست اس لنک پر دستیاب ہے:

<http://www.sbp.org.pk/corona.asp>

اسٹیٹ بینک کاروباری اداروں اور گھرانوں کو درپیش قرضے کی صورت حال کا بغور جائزہ لے رہا ہے اور تعطل کے اس مرحلے کے دوران اپنا کردار ادا کرنے کے لیے ہر ضروری اقدام کرتا رہے گا۔